



سوال

کیا حدیث مبارکہ بھی وحی الہی ہے۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حدیث مبارکہ بھی وحی الہی ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لغت میں وحی کے مختلف معانی بیان کئے گئے ہیں مثلاً اشارہ، کتابت، نوشتہ، رسالہ، پیغام، مخفی کلام یا گفتگو اور مخفی اعلان۔ لیکن قرآن مجید نے وحی کے چار معانی بیان فرمائے ہیں۔

(1) خفیہ اشارہ (2) غریزی (طبیعی) ہدایت (3) الہام (4) رسالتی وحی

اقسام کے لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی وحی کو عام طور پر دو قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک تو قرآن کریم کی آیات جن کے الفاظ اور معنی دونوں اللہ کی طرف سے تھے۔ جن کو قرآن کریم میں ہمیشہ کے لیے محفوظ کر دیا گیا ہے کہ قیامت تک ان میں کوئی تحریف تو کیا کسی نقطے کی کمی بیشی بھی نہیں کی جاسکتی۔ اس کو علماء کی اصطلاح میں "وحی متلو" کا نام دیا جاتا ہے یعنی ایسی وحی جس کی تلاوت کی جاتی ہو۔ وحی کی دوسری قسم وہ ہے جو قرآن مجید فرقان حمید کا حصہ تو نہیں ہے لیکن اس کے ذریعے سے نبی کریم ﷺ کو بہت سے احکام اور ان کی تفصیل عطا ہوئی ہیں۔ وحی کی اس قسم کو علماء کی اصطلاح میں "وحی غیر متلو" کہتے ہیں یعنی وہ وحی جس کی تلاوت نہ کی جاتی ہو۔

"وحی متلو" (قرآن پاک) میں عمومی طور پر اسلام کے بنیادی اصول، عقائد اور ان کی تشریح ہے لیکن "وحی غیر متلو" (احادیث) میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کے احکامات کی جزوی تفصیل اور مسائل عطا فرمائے ہیں۔ یہ وحی غیر متلو کتب احادیث کی شکل میں محفوظ ہے اور تا قیامت محفوظ رہے گی۔ ان شاء اللہ

حدیث مبارکہ میں ارشاد پاک ہے:

"أوتیت القرآن ومقرئہ"۔ (مسند احمد، حدیث مقدم بن سعدی کرب، حدیث نمبر: 17576)

"مجھے قرآن بھی دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ اس جیسی تعلیمات بھی" اس میں قرآن کریم سے مراد وحی متلو ہے اور دوسری تعلیمات سے مراد وحی غیر متلو ہے۔



اللہ کے جانچنے کی کوئی انتہا نہیں۔ وہ اپنے بندوں کو مختلف امور سے آزماتا ہے۔ مسلمان شیطان مردود کے جال میں آکر کن کن گمراہ کن فرقوں میں پھنس گئے ہیں۔ کوئی احادیث نبوی کو سرے سے اڑاتا ہے جس کا جو جی چاہتا ہے۔ گرگزتا ہے کچھ عرصہ سے ایک نیا فرقہ رونما ہوا ہے۔ جو منکر حدیث ہے۔ صرف قرآن متلو ہی کو اپنا لائحہ عمل بتاتا ہے اور احادیث صحیحہ کی تردید میں ایڑی چوٹی کا زور لگاتا ہے مگر مسلمانو یاد رکھو! کبھی بھی احادیث نبویہ باطل پرستوں کے زور سے نہیں مٹ سکتیں۔ جس طرح قرآن متلو و جی الہی ہے۔ اسی طرح احادیث صحیحہ بھی وحی الہی ہیں۔ یہ قرآن کے بالکل خلاف نہیں بلکہ اس کی مفسر ہیں۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے۔

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لَتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۴۴ ... سورة النحل

اے نبی! ہم نے آپ پر قرآن اتارا تاکہ آپ لوگوں کو کھول کر بتائیں۔ امید ہے کہ غور و فکر کریں۔
دوسری جگہ ارشاد ہے۔

لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ سَبْعًا ۱۶ إِنَّ عَلَيْنَا مِصْرًا ۱۷ فَادْرَأْهُ فَاتِّخَذُ الْقُرْآنُ آيَةً ۱۸ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيِّنَاتٍ ۱۹ ... سورة النحل

اس تین اور بیان سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ جو کچھ حضور پر نوراہنی زبان الامام ترجمان سے قرآن کے معنی و مطالب اور تفسیر و تفصیل کرتے تھے۔ وہ من جانب اللہ ہی تھا۔ کیونکہ نبی کا ہر فعل و قول امر و نہی بحکم الہی ہوتا ہے فرمایا!

وَمَا يَنْطَلِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۴ ... سورة النجم

آپ اپنی خواہش نفسانی سے کوئی بات نہیں بناتے بلکہ وہی کہتے ہیں جن کا حکم ہوتا ہے۔ اسی لئے تو فرمایا!

قَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ... ۲۱ ... سورة الاحزاب

اے مسلمانو! تمہارے لئے اللہ کے رسول ﷺ میں بہتر نمونہ ہے رسول کا نمونہ ہمیں احادیث ہی میں ملتا ہے۔ آپ مشکل امر کی تفسیر کرتے اور مجمل امر کی توضیح کرتے اللہ عزوجل فرماتا ہے۔ اقیمو الصلوٰۃ نماز درست کر کے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔ اس کا ذکر متعدد جگہ میں ہے لیکن کس طرح ادا کریں کتنی رکعتیں ادا کی جائیں؟ قرآن متلو نہیں بتانا اسی طرح روزہ حج زکوٰۃ وغیرہ ہیں۔ جب یہ امر بالکلیہ ثابت ہو گیا کہ احادیث صحیحہ بھی من جانب اللہ ہیں تو جس طرح قرآن متلو کا محافظ بھی باری تعالیٰ ہے۔ اسی طرح احادیث کا محافظ بھی باری تعالیٰ ہے۔ جس طرح قرآن میں ایک حرف رد و بدل نہیں بیہنہ اسی طرح احادیث کے الفاظ بھی ثابت ہیں۔ یہ لوگ حدیث پر کسی ایک اعتراض کرتے ہیں۔ جو ان کی نا فہمی اور کج روی پر دل ہیں۔

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ

